پیداواری منصوبہ

برائے

سورج مکھی

(2017-18)

پیداواری منصوبہ برائے سورج مکھی (2017-18)

اہمیت

ہمارے ملک میں خوردنی تیل خوراک کا اہم حصہ ہے۔ہم اپنی ملکی ضروریات کا صرف 20 فیصد خوردنی تیل پیدا کر رہے ہیں اور باقی 80 فیصد درآمد کرنا پڑتا ہے۔جس پر کثیر زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی درآمد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے اس لئے وقت کی ضرورت ہے کہ تیلدار فصلات کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ درآمد پر انحصار کم سے کم ہو۔

سورج مکھی کا شمار اہم خوردنی تیلدار اجناس میں ہوتا ہے۔سورج مکھی کی فصل خوردنی تیل کی ملکی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے کیونکہ اس کے بیج میں اعلیٰ قسم کا تقریباً 40 فیصد تیل ہوتا ہے۔مزید برآں اس کے تیل میں انسانی صحت کے لئے ضروری وٹامن 'اے'، 'بی' اور 'کے' پائے جاتے ہیں۔اس فصل کا دورانیہ تقریباً 100 سے 110 دن ہوتا ہے اور کم مدت کی فصل ہونے کی وجہ سے اسے بڑی فصلوں کے درمیانی عرصہ میں بآسانی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں سورج مکھی کی جدید ٹیکنالوجی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کاشتکاران پر عمل کرکے اپنی فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں۔پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں سورج مکھی کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار گوشوارہ نمبر 1 میں درج ہے۔

گوشوارہ نمبر 1 سورج مکھی کا زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار ہزار ٹن	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ		کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2011-12	46.238	114.258	94.052	2034	22.05
2012-13	51.700	127.755	92.240	1784	19.34
2013-14	27.231	67.291	54.585	2004	21.73
2014-15	22.080	54.563	37.016	1677	18.18
2015-16	20.657	51.022	40.031	1994	21.01

رقبہ میں کمی کے اسباب

- گذشتہ برس مارکیٹنگ کے مسائل کا سامنا۔
- سورج مکھی کے رقبہ کی گندم کی طرف منتقلی۔

پیداوار میں اضافے کا سبب

- موسمی حالت کی وجہ سے اوسط پیداوار میں اضافہ ہوا۔

فصلوں کی کاشت کی ترتیب

پنجاب میں دوسری بڑی فصلات کی طرح سورج مکھی کی فصل بھی کامیابی سے کاشت ہوسکتی ہے۔مزید برآں کاشتکار حضرات اگر ربیع (خصوصاً گندم) یا خریف کی فصلیں کسی وجہ سے وقت پر کاشت نہ کرسکیں تو ایسی صورت میں سورج مکھی کاشت کرکے بھی خاطر خواہ آمدنی حاصل کرسکتے ہیں۔سورج مکھی کو فصلوں کی ادل بدل میں پنجاب کے تمام علاقوں میں بڑی آسانی سے بڑی فصلوں کے رقبہ اور پیداوار میں کمی کے بغیر شامل کیا جا سکتا ہے مثلاً

1. کپاس۔سورج مکھی (بہاریہ)۔کپاس۔
2. دھان۔سورج مکھی (بہاریہ)۔دھان
3. آلو۔سورج مکھی (بہاریہ)۔چارے۔
4. کماد۔سورج مکھی (بہاریہ)۔مکئی
5. سورج مکھی (بہاریہ)۔چارے۔گندم
6. گندم۔سورج مکھی (خزاں)۔گندم
7. سورج مکھی (خزاں)۔گندم۔مونگ پھلی

زمین کا انتخاب اور تیاری

بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لئے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ اور بہت ریتلی زمین اس کے لئے موزوں نہیں ہے۔زمین کی تیاری کے لئے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جاسکیں۔دھان والے کھیتوں میں یہ اور بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ ایسی زمینوں میں سخت تہہ پائی جاتی ہے جس کو گہرا ہل چلا کر ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔کھیت کا ہموار ہونا بھی ضروری ہے۔جس کیلئے لیزر استعمال کریں۔

بیج کی دستیابی

مختلف پرائیوٹ کمپنیاں دوغلی اقسام کے بیج فروخت کرتی ہیں۔اس لئے گزارش ہے کہ کاشتکار حضرات محکمہ زراعت کے توسیعی کارکنان کے مشورے سے ان کمپنیوں کے بااختیار ڈیلرز سے بیج خرید فرمائیں۔

سورج مکھی کی اقسام

نمبر شمار	نام ہائبرڈ	کمپنی	نمبر شمار	نام ہائبرڈ	کمپنی
1	ہائی سن 33	آئی سی آئی سیڈز	6	سنجی	سینجیٹا پاکستان
2	ہائی سن 39	آئی سی آئی سیڈز	7	ایس 278	سینجیٹا پاکستان
3	ٹی-40318	آئی سی آئی سیڈز	8	این کے ارمونی	سینجیٹا پاکستان
4	اگوارا-4	آئی سی آئی سیڈز	9	ایس ایف 0046	ایف ایم سی
5	کونڈی	سینجیٹا پاکستان			

وقت کاشت

سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت پر اس کی کاشت انتہائی ضروری ہے۔تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اس کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے بلکہ اس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔بارانی علاقوں میں اس کی کاشت کا انحصار زیادہ تر بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔سورج مکھی کی فصل سال میں دو مرتبہ کاشت کی جاسکتی ہے۔ایک موسم بہار میں اور دوسری موسم خزاں میں۔پنجاب کے مختلف علاقوں میں سورج مکھی کا وقت کاشت گوشوارہ نمبر 2 میں دیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 2 — مختلف علاقوں میں سورج مکھی کی کاشت کے موزوں اوقات

نمبر شمار	اضلاع	وقت کاشت موسم بہار	وقت کاشت موسم خزاں
1	بہاولپور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر	یکم جنوری تا 31 جنوری	25 جولائی تا 10 اگست
2	مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور اور بھکر	10 جنوری تا 10 فروری	25 جولائی تا 10 اگست
3	میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ اور فیصل آباد	15 جنوری تا 15 فروری	25 جولائی تا 10 اگست
4	سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤ الدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب اور نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات اور چکوال	25 جنوری تا آخر فروری	یکم جولائی تا 10 اگست

شرح بیج

شرح بیج کا انحصار زمین کی قسم، بیج کی شرح روئیدگی، وقت کاشت اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو تا اڑھائی کلوگرام رکھیں۔بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔اگر اگاؤ کی شرح کم ہو تو بیج کی مقدار اسی حساب سے بڑھا ئیں۔ہم شرح بیج، بیج کے سائز، اگاؤ فیصد اور طریقہ کاشت کو مدنظر رکھتے ہوئے معلوم کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر ہم ایک ایکڑ میں پچیس ہزار پودے رکھنا چاہتے ہیں اور ہمارے پاس 90 فیصد اگاؤ والا بیج ہے اور ایک کلوگرام میں سولہ ہزار بیج ہیں (یہ ایک کلوگرام میں بیجوں کی تعداد ہے جو کہ کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔لہٰذا اس کے مطابق بیج کی مقدار معلوم کر کے استعمال کریں۔) تو ہم بیجوں کی تعداد اور مقدار فی ایکڑ مندرجہ ذیل فارمولے سے نکال سکتے ہیں۔

1. بیجوں کی تعداد فی ایکڑ = فی ایکڑ پودوں کی مطلوبہ تعداد × 100 ÷ بیج کا متوقع فیصد اگاؤ
   بیجوں کی تعداد فی ایکڑ = 25000 x 100 ÷ 90 = 27777 بیج فی ایکڑ
2. مقدار بیج فی ایکڑ = بیجوں کی مطلوبہ تعداد فی ایکڑ x رقبہ ÷ فی کلوگرام بیجوں کی تعداد
   مقدار بیج فی ایکڑ = 27777x1 ÷ 16000 = 1.74 کلوگرام

اس لئے پودوں کی مطلوبہ تعداد کے لئے سفارش کردہ بیج 2.0 سے 2.5 کلوگرام فی ایکڑ سے کم نہ رکھا جائے۔

بیج کو زہر لگانا

سورج مکھی کی مختلف بیماریاں پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔اس لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ ان بیماریوں پر قابو پانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندکش زہر لگانے کے بعد بوائی کی جائے۔بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ زہر ڈالیں اور خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے اور پھر دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے۔

طریقہ کاشت

سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا قطاروں میں کاشت کرنا بے حد ضروری ہے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ سوا دو تا اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج تر وتر میں کاشت کیا جائے اور بیج کی گہرائی زیادہ سے زیادہ دو انچ ہو۔اگر کھیلیوں پر کاشت کرنا ہو تو کھیلیاں آلو کاشت کرنے والے رجر سے شرقاً غرباً نکالیں۔کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگائیں۔
سورج مکھی کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

(1) پلانٹر۔ (2) ٹریکٹر ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل ۔(3) پوریا کیرا (4) ڈبلنگ (چوپا)۔

اوپر دیئے گئے طریقہ کاشت میں ڈبلنگ (چوپا) نہایت کارآمد ہے ۔اس طریقہ کاشت میں پہلے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنائی جاتی ہیں پھر پانی دے کر ہر 8 تا 9 انچ کے فاصلے پر سوراخ کرکے ایک ایک بیج ڈالا جاتا ہے ۔خیال رہے کہ بیج پانی میں نہ ڈوبے ۔کھیلیوں پر لگائی ہوئی فصل کو بہتر اگاؤ کیلئے جلد آبپاشی کریں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کی بافت اور اس کی زرخیزی کی بنیاد پر کرنا چاہیئے ۔موجودہ سائنسی دور میں زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کیمیائی تجزیہ / کلراٹھاپن، اسکی قسم یا نوعیت، دستیاب ٹیوب ویل یا نہری پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت اور فصلوں کی ترتیب جیسے حالات کے مطابق کھاد ڈالنا بہت ضروری ہے۔ اوسط زرخیزی والی زمینوں کیلئے کھادوں کی مقدار اور وقت استعمال کے لئے گوشوارہ نمبر 3 ملاحظہ ہو۔

گوشوارہ نمبر 3: سورج مکھی کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار کھاد فی ایکڑ (کلوگرام)				کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ اور وقت استعمال		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت کاشت	پہلے پانی کے ساتھ	دوسرے پانی کیساتھ	پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت
60	40	25	دو بوری نائٹروفاس + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	دو بوری نائٹروفاس	آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا
		یا	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ڈیڑھ بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
		یا	ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18 فیصد) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا
		یا	پونے دو بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا

کچھ کاشتکار آلو کی فصل کے بعد سورج مکھی کی فصل کو کھاد نہیں ڈالتے جبکہ مناسب مقدار میں کھاد استعمال کرنے سے زیادہ پیداوار لی جا سکتی ہے۔ ہماری زمینوں میں اجزائے صغیرہ (مثلاً زنک، بوران وغیرہ) کی کمی بھی ہو رہی ہے ۔اس کے لئے ان کا استعمال تجزیہ اراضی کی بنیاد پر کریں ۔زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بوریکس 11.0 فیصد بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

آبپاشی

آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے ۔اگر موسم گرم اور خشک ہو تو فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر موسم سرد اور مرطوب ہو تو کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی ۔بہاریہ اور خزاں کی فصل کے لئے آبپاشی کا استعمال گوشوارہ نمبر 4 میں دیا گیا ہے۔

گوشوارہ نمبر 4: سورج مکھی کی بہاریہ اور خزاں کی فصل کے لئے آبپاشی کا استعمال

آبپاشی	بہاریہ فصل	خزاں کی فصل
پہلا پانی	روئیدگی کے 20 دن بعد	روئیدگی کے 15 دن بعد
دوسرا پانی	پہلے پانی کے 20 دن بعد	پہلے پانی کے 12 تا 15 دن بعد
تیسرا پانی	پھول نکلنے کے وقت	پھول نکلنے کے وقت
چوتھا پانی	بیج بنتے وقت	بیج بنتے وقت
پانچواں پانی	دودھیا حالت میں	دودھیا حالت میں

نوٹ

- ☆ اگر فصل ضرورت محسوس کرے تو مزید پانی ضرور لگائیں ۔وٹوں پر کاشتہ فصل کو عام طریقہ سے کاشتہ فصل کی نسبت زیادہ پانیوں کی ضرورت ہوگی۔
- ☆ اگر زیادہ گرمی ہو تو بہاریہ فصل کو پھول نکلتے وقت پانی کا وقفہ کم کر دینا چاہیئے ورنہ عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے اور پھول کا کچھ حصہ بیج بننے سے محروم رہ جاتا ہے ۔بیج بنتے وقت گرم موسم کی صورت میں وقفہ وقفہ سے ہلکا پانی دیں اور سوکا ہرگز نہ آنے دیں۔

چھدرائی

اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ آبپاش علاقوں میں تقریباً 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رہ جائے۔

گوڈی اور مٹی چڑھانا

فصل کو گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے، زمین کی سخت تہہ کو نرم کرنے اور زمین میں ہوا کی آمدورفت قائم کرنے میں مدد ملتی ہے اور زمین میں پانی جذب کرنے

کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔جب پودے تقریباً ایک فٹ اونچے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہئے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں ۔پودے کے تنے کو سہارا بھی مل جاتا ہے۔آندھی آنے پر اور پکنے پر پودا گرنے سے بھی بچ جاتا ہے۔اگر ڈرل یا پلانٹر سے بوائی کی گئی ہو تو ٹریکٹر یا مٹی پلٹنے والے ہل سے بھی مٹی چڑھائی جا سکتی ہے۔مٹی چڑھانے کا عمل بعد دوپہر کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت گرمی کی وجہ سے پودے نرم پڑ جاتے ہیں اور کم ٹوٹتے ہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار پر اثر انداز ہونے والے عوامل میں زیادہ توجہ طلب امر جڑی بوٹیوں کی موجودگی ہے کیونکہ ان کی کثیر تعداد اور تیز روئیدگی فصل کے پودوں کو خوراک، پانی اور روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔بعض دفعہ تو کھیت میں فصل کے پودوں کی بجائے جڑی بوٹیاں ہی نظر آتی ہیں۔سورج مکھی کی فصل کے پہلے آٹھ ہفتے اس سلسلے میں کافی اہم ہیں۔اس کے بعد فصل کا قد کاٹھ اتنا ہو جاتا ہے کہ وہ خود بخود ہی جڑی بوٹیوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔جڑی بوٹیاں گوڈی یا کیمیائی طریقہ سے ختم کی جا سکتی ہیں۔اگر افرادی قوت موجود ہو تو گوڈی بہترین طریقہ ہے کیونکہ گوڈی سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے، زمین کی سطح کو نرم کرنے اور زمین میں ہوا کی آمد و رفت قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔اگر گوڈی کی سہولت میسر نہ ہو تو جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے محکمہ زراعت کے توسیعی اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔

سورج مُکھی کے ضرر رساں کیڑے اور اُن کا انسداد

(1) سبز تیلا (Jassid)

اس کیڑے کا رنگ سبزی مائل پیلا ہوتا ہے۔اس کی لمبائی تقریباً تین ملی میٹر ہوتی ہے۔اس کی شکل تکون نما ہوتی ہے اور سر پر دو سیاہ داغ ہوتے ہیں۔اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستے ہیں۔بالکل نئے اور پرانے پتوں پر اس کا حملہ نسبتاً کم ہوتا ہے جبکہ درمیانی عمر کے پتوں پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔شدید حملہ شدہ فصل جھلسی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

(2) سفید مکھی (Whitefly)

بالغ سفید مکھی پر دار چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جس کی لمبائی ڈیڑھ ملی میٹر اور اس کے پر سفید ہوتے ہیں جبکہ جسم زردی مائل ہوتا ہے۔اس کے بچے چپٹے ہوتے ہیں۔یہ پتے کی نچلی سطح سے چپٹے ہوتے ہیں۔ان کے پر نہیں ہوتے اور یہ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتے۔اس کے بالغ اور بچے دونوں فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔یہ کیڑا پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتا ہے۔مزید برآں جسم سے لیسدار مادہ پتوں پر چھوڑتا ہے جس پر بعد میں پھپھوندی لگ جاتی ہے اور پتے کالے ہو جاتے ہیں۔جس سے پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

(3) سست تیلہ (Aphid)

اس کیڑے کے بالغ دو طرح کے ہوتے ہیں۔پہلی قسم کے کیڑوں کے پر ہوتے ہیں اور ان کے اگلے پر جسم سے تقریباً دوگنا لمبے ہوتے ہیں۔جسم کا رنگ سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔دوسری قسم کے کیڑوں کے پر نہیں ہوتے ہیں جن کا رنگ سبزی مائل زرد یا بھورا ہوتا ہے۔بالغ اور بچے دونوں پتے کی نچلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔بالغ اور بچوں کے پیٹ کے آخر میں 2 باریک نالیاں ہوتی ہیں جن کو کارنیکل کہتے ہیں۔ان میں سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔

(4) چور کیڑا (Cut worm)

اس کی سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے جبکہ سر چمکیلا سیاہ ہوتا ہے۔یہ دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے اور رات کو نوزائیدہ پودوں کو زمین کے برابر سے کاٹ دیتی ہے۔

(5) لشکری سنڈی (Army worm)

اس کی سنڈی ابتداء میں ہلکی سبز اور بعد ازاں سیاہی مائل سبز رنگ کی ہو جاتی ہے اور جسم کے دونوں جانب لمبائی کے رخ نمایاں دھاریاں ہوتی ہیں۔جسم کے ہر حصہ پر لائن کے اوپر کالے رنگ کا دھبہ ہوتا ہے۔امریکن اور لشکری سنڈی میں فرق یہ ہے کہ اس کے دھڑ پر دو سیاہ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں جبکہ امریکن سنڈی کے دھڑ پر یہ دھبے نہیں ہوتے۔اس کی مادہ ڈھیریوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے جن سے سنڈیاں نکل کر شروع میں گروہ کی شکل میں پتوں کو نچلی سطح کی طرف سے کھانا شروع کرتی ہیں اور پتے کی باریک رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔بڑی سنڈیاں پتوں میں سوراخ کرتی ہیں۔شدید حملہ کی صورت میں پورے پتے کھا جاتی ہیں۔

(6) امریکن سنڈی (Heliothis)

نوزائیدہ سنڈی کے جسم کا رنگ سفید اور سر سیاہ ہوتا ہے جبکہ پوری عمر کی سنڈی کا رنگ زرد یا گہرا سبز ہوتا ہے۔یہ سُنڈی جس فصل پر ہوتی ہے اُسی کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔یہ تقریباً اپریل کے پہلے ہفتے میں حملہ آور ہو کر سورج مکھی کی فصل کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔یہ پتوں اور شگوفوں کو کھا جاتی ہے۔پھول کی ابتدائی بند حالت (Onion stage) پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے اور سنڈیاں بند پھول کے اندر داخل ہو کر زردانے اور نئے بیج بننے کے عمل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

(7) ملی بگ (Mealy bug)

اس کیڑے کے بالغ دو طرح کے ہوتے ہیں۔مادہ پروں کے بغیر جبکہ نر پر دار ہوتا ہے۔مادہ شکل میں چپٹی اور اسکے جسم پر سفید سفوف کی موٹی تہہ ہوتی ہے۔بچے اور بالغ دونوں

شگوفوں، ٹہنیوں اور شاخوں کا رس چوستے ہیں۔کیڑے کے جسم سے لیس دار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے۔جس پر بعد میں سیاہ پھپھوندی پیدا ہو جاتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے اور پودا مکمل طور پر خشک ہو کر مر جاتا ہے۔

طریقہ انسداد

مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ سورج مکھی کی فصل پر بہت سے ضرر رساں کیڑوں پر دوست/شکاری کیڑے موجود ہوتے ہیں جن میں کیڑا خور لیڈی برڈ بیٹل (LadyBird Beetle)، کرائی سوپرلا (Chrysoperla)، پائیریٹ بگ (Pirate Bug)، سرفڈ فلائی (Syrphid Fly)، مکڑے (Spider)، روو بیٹل (Rove Beetle)، ہوور فلائی (Hover Fly)، ٹرائی کوگراما (Trichogramma)، اسیسین بگ (Assasin Bug)، بریکون ہیبٹر (Braconhebotor) وغیرہ بھی موجود ہوتے ہیں۔امریکن سنڈی کے نر پروانوں کو جنسی پھندے لگا کر تلف کریں۔اس لئے ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کا فیصلہ کھیت میں موجود دوست کیڑوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔مزید برآں زرپاشی (Pollination) کے وقت زہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔اگر ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کرنا ضروری ہو جائے تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر کا انتخاب کریں۔

سورج مُکھی کی بیماریاں اور ان کا انسداد

(1) تنے کی سڑانڈ (Charcoal Rot)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوند Macrophomina phaseolina سے لگتی ہے۔یہ پودے کے تنے کے نچلے حصہ پر حملہ آور ہوتی ہے۔متاثرہ حصہ پر کالے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔تنے کا اندرونی و بیرونی حصہ کوئلے کی طرح کالا ہو جاتا ہے۔متاثرہ حصہ کی سطح پر سفید مائسیلیم (Mycellium) کی ایک تہہ نظر آنے لگتی ہے۔جس کے اندر کچھ عرصہ میں سخت جان تخم (Sclerotia) بننے لگتے ہیں۔بعض اوقات پودا متاثرہ حصہ سے ٹوٹ کر گر جاتا ہے۔

وقت حملہ

یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور عموماً پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔

نقصانات

اس مرض سے بیج کم بنتا ہے۔پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پورا پودا سوکھ جاتا ہے۔جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

- ☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- ☆ متاثرہ پودوں کو سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔
- ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔
- ☆ فصل کو سوکا سے بچایا جائے۔بروقت آبپاشی کی جائے۔
- ☆ فصلوں کا کم از کم دو سال ادل بدل اپنائیں۔

(2) پھول کی سڑن (Head Rot)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوند Rhizopus spp. یا Aspergillous spp. سے لگتی ہے۔پھول کے پچھلے حصے پر خاکی رنگ کے نمدار دھبے ظاہر ہوتے ہیں جو آہستہ آہستہ اپنے سائز میں بڑھ کر گہرے کالے رنگ کی روئی سے ڈھک جاتے ہیں۔

وقت حملہ

یہ مرض زیادہ اس وقت پھیلتا ہے جب فصل پکنے کے قریب ہو۔پرندوں اور کیڑوں کے حملہ سے یہ بیماری صحت مند پودوں تک پھیل سکتی ہے۔

نقصانات

شدید حملہ کی صورت میں پورے کا پورا پھول گل کر پودے سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔بیج سکڑ جاتا ہے۔

انسداد

- ☆ پرندوں اور کیڑوں کی روک تھام کرنی چاہئے۔
- ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔
- ☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

(3) پتوں کا جھلساؤ (Leaf Blight)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوند Alternaria solani. سے لگتی ہے۔پتوں پر چھوٹے گہرے خاکی اور سیاہ رنگ کے ہم مرکز گول دھبے بنتے ہیں۔ان کے ارد گرد کا حصہ خشک ہو جاتا ہے۔شدید حملے کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں۔

وقت حملہ

نمدار موسم میں اس بیماری کا حملہ شدید ہو سکتا ہے۔

نقصانات

زیادہ حملہ کی صورت میں ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے جس کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

انسداد

- ☆ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- ☆ بیمار پودے اکٹھے کر کے تلف کر دیں۔
- ☆ فصلوں کا کم از کم دو سال ادل بدل اپنائیں۔

(4) بیج کو اُلی لگنا (Seed Fungi)

علامات

بیج کو اُلی لگ جاتی ہے اور ڈھیلے بن جاتے ہیں۔ بیج کی سطح پر کئی اقسام کے پھپھوند لگے ہوتے ہیں۔

انسداد

- ☆ بیج کو اچھی طرح خشک کر کے سٹور کریں۔

- ☆ **بیج/دانوں کو سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں۔**

(5) روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوندی Peronospora halastedii سے لگتی ہے۔ اس بیماری کے حملہ میں پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور پتے کی نچلی سطح پر روئی دار سیاہ پن ہیڈ (Pin-Head) نمودار ہوتے ہیں۔ پودے کے پتوں کی درمیانی رگ موٹی اور پیلی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور پتے نیچے کی طرف مڑنا شروع کر دیتے ہیں اور آخر کار متاثرہ پتے خشک ہو جاتے ہیں۔

وقت حملہ

یہ بیماری عام طور پر پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔ نمدار موسم میں اس کا حملہ ہوتا ہے۔

نقصانات

اس بیماری کا پیداوار پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

انسداد

- ☆ فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔
- ☆ بیماری کے حملہ کی صورت میں زیادہ پانی نہ لگایا جائے۔
- ☆ حملہ بڑھنے کی صورت میں پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

(6) سفوفی پھپھوندی (Powdery Mildew)

علامات

یہ بیماری ایک پھپھوند Erysiphe cichoracearum سے لگتی ہے۔ یہ پتوں کو متاثر کرتی ہے۔ پتوں کی بالائی سطح پر چھوٹے چھوٹے سفید دھبے سفوف (پاوڈر) کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں یہ دھبے پھیل کر پتوں کو دونوں اطرف سے ڈھانپ لیتے ہیں جس کے باعث پتے پہلے زرد اور پھر بھورے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں۔ جس سے پودوں کے ضیائی تالیف (Photosynthesis) کے نظام میں رکاوٹ ہو جاتی ہے۔

وقت حملہ

یہ بیماری خشک موسمی حالات میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ پھول آنے سے پہلے یا پھول آنے پر ظاہر ہوتی ہے۔

نقصانات

اس بیماری سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

انسداد

- ☆ فصلوں کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔
- ☆ فصل کو سوکا سے بچایا جائے، بروقت آبپاشی کی جائے۔
- ☆ بروقت پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

نوٹ

بیماریوں کے کیمیائی تدارک کے لئے پھپھوندکش زہر کا انتخاب اور استعمال محکمہ زراعت (توسیع) اور پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ کے عملہ سے مشورہ کر کے

کریں۔

پرندوں سے بچاؤ

سورج مکھی کی فصل کو بیج بننے کے دوران اور پکنے کے بعد پرندوں خصوصاً طوطے کے حملے سے بچانا بہت ضروری ہے۔پرندوں کو اس سے پہلے کہ دانے کھانے کی عادت پڑ جائے ڈرا دینا چاہئے۔طوطے کا حملہ صبح اور شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ڈرم بجا کر، مچان بنا کر اور پٹاخے چلا کر طوطوں سے فصل کو بچایا جا سکتا ہے۔مزید برآں سورج مکھی کے کھیتوں کے ارد گرد درخت نہیں ہونے چاہئیں۔

برداشت

جب پھول کی پشت کا رنگ سبز سے سنہری ہو جائے، پھولوں کی زرد پتیاں خشک ہو جائیں اور سبز پتیاں بھوری ہو جائیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔مشینی برداشت کے لئے فصل کو تھوڑا سا زیادہ پکنے دیں اور اگر ہاتھ سے کٹائی کرنی ہو تو اوپر دی گئی نشانیاں ظاہر ہونے پر فصل کے پھولوں کو درانتی سے کاٹ لیں اور دو تین دن تک دھوپ میں پھیلا دیں۔اس کے بعد تھریشر سے گہائی کریں۔اگر فصل تھوڑی ہو تو پھولوں کی کٹائی کے فوراً بعد پھولوں کو ڈنڈوں سے کوٹ کر دانے علیحدہ کر لیں۔

سٹوریج

سورج مکھی کے دانوں کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں۔بہترین قیمت حاصل کرنے یا سٹور کرنے کے لئے اس میں نمی کی مقدار 8 فیصد اور کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔جب دانہ دبانے سے ٹوٹنے لگے تو اس وقت نمی کی مقدار تقریباً اتنی ہی ہوتی ہے۔بیج کو اچھی طرح صاف کر کے سٹور اور فروخت کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار حضرات سورج مکھی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000, اور 800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام سات بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	doaextbwn@yahoo.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	doaext_dgk@yahoo.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	doaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	bhatti_doa@yahoo.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	doagujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	doagrijhang@yahoo.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagrikwl@ymail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	doaextksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لیہ	0606	413748	413748	doaext. layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmn@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200042	9200041	doagriextmzg@yahoo.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9290331	9290351	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688949	688848	doarajanpur@gmail.com

doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یار خان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9900185	040	ساہیوال	31
doaextqilaskp@gmail.com	3782232	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doaagri@yahoo.com	2512529	2511729	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	3363360	3362603	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	322049	9210175	0476	چنیوٹ	36

سورج مکھی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ہائبرڈ بیج عام قسم کی نسبت زیادہ پیداوار دیتا ہے۔
- شرح بیج 2 تا 2.5 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں۔اس مقصد کے لئے ڈسک پلو یا مٹی پلٹنے والا کوئی دوسرا ہل استعمال کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت قطاروں میں سوا دو فٹ سے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کریں۔پودے سے پودے کا فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی بروقت کریں۔
- کھاد بحساب دو بوری یوریا، پونے دو بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ استعمال کریں۔
- فصل کو چار تا پانچ پانی کافی ہیں لیکن موسم کے لحاظ سے کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔
- بیج بنتے وقت گرم موسم کی صورت میں وقفہ وقفہ سے ہلکا پانی دیں اور سوکا ہرگز نہ آنے دیں۔
- ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے موزوں زہر کا استعمال کریں۔
- پیداوار کو ذخیرہ کرنے سے قبل اچھی طرح خشک کرلیں۔
- مارکیٹ میں فصل کی بہتر قیمت حاصل کرنے کے لئے بیج میں نمی 8 فیصد اور کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

☆☆☆